حضرت نبی کریم ﷺ کی قبولیت دعا کے واقعات کا ایمان افروز تذکرہ

اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو تمام انبیاء اور تمام اولین وآخرین پر فضیلت بخشی ہے

اس فانی فی اللہ کی دعاؤں کا مستحق بننے کیلئے اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کریں اور خدا کے حضور جھکے رہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 18 / اگست 2006ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 18 / اگست 2006ء کو بیت الفتوح لندن میں حضرت نبی پاک ﷺ کے قرب الٰہی کے بلند مقام کا ذکر کرتے ہوئے آپؐ کی قبولیت دعا کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے اور احباب جماعت کو توجہ دلائی کہ آنحضرت ﷺ دعاؤں کا مستحق بننے کیلئے اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کریں اور خدا کے حضور جھکے رہیں۔ حضور انور کا یہ خطبہ احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں آنحضرت ﷺ سے یہ اعلان کروایا کہ اے لوگو اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو۔ اس صورت میں وہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے قصور تمہیں بخش دے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ جس ہستی کا اللہ تعالیٰ سے ایسا تعلق ہو کہ اس کی پیروی سے اللہ کی محبت حاصل ہو جائے اور گناہ معاف ہو جائیں اس کا خدا سے کتنا مضبوط تعلق ہوگا اور خدا اس کی عام باتوں کو بھی دعا کے رنگ میں قبول کر لیتا ہوگا چنانچہ اس بات کا احساس خود آنحضرت ﷺ کو بھی تھا کہ میری عام بات بھی دعا کے رنگ میں قبول ہو سکتی ہے اس لئے آپ یہ دعا کیا کرتے تھے کہ اے میرے پروردگار میں بھی عام انسانوں کی طرح لوگوں سے ناراض بھی ہوتا ہوں اور خوش بھی۔ اگر میں کسی کیلئے بددعا کروں اور وہ اس کا اہل نہ ہو تو میری یہ بددعا اس کیلئے قیامت کے دن اس کی پاکیزگی کا باعث بن جائے۔

آنحضرت ﷺ کے اس بلند مقام کا ذکر کرتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمدؐ ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا۔ اس نے خدا سے انتہا درجہ محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع انسان کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی اس لئے خدا نے اسے تمام انبیاء اور تمام اولین و آخرین پر فضیلت بخشی اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اس کو دیں۔

حضور انور نے آنحضرت ﷺ قبولیت دعا کے چند واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا ایک دفعہ مدینہ میں سخت قحط پڑا ایک بدو نے خطبہ جمعہ کے دوران کہا کہ اے اللہ کے رسول مال مویشی خشک سالی سے ہلاک ہو گئے۔ آپ دعا کریں کہ خدا بارش دے۔ آنحضرت ﷺ نے دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے اس وقت آسمان پر کوئی بادل نہ تھے لیکن آنحضرت ﷺ کے ہاتھ ابھی نیچے نہ گرے تھے کہ بادل امڈ آئے اور منبر سے نہ اترے تھے کہ بارش شروع ہو گئی اور ایک ہفتہ تک بارش خوب برستی رہی پھر اگلے جمعہ وہی شخص دوران خطبہ کھڑا ہوا اور کہا کہ اس قدر بارش برس رہی ہے کہ مکانات گرنے لگے ہیں۔ مال مویشی ہلاک ہو رہے ہیں اب بارش کے رکنے کیلئے دعا کریں۔ آنحضرت ﷺ نے دعا کی کہ اے اللہ بادلوں کو ارد گرد لے جا اور ہم پر نہ برسا۔ تب اسی وقت بارش تھم گئی۔

ایک دفعہ حضرت انسؓ کی والدہ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول انس کے مال و اولاد میں برکت کیلئے دعا کریں۔ چنانچہ آنحضرت ﷺ دعا کی برکت سے حضرت انس کا باغ سال میں دو مرتبہ پھل دیتا اور ان کو اللہ تعالیٰ نے بیٹے بیٹیاں، پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں 80 سے بھی زائد عطا فرمائے اور خود انسؓ نے 103 سال عمر پائی۔

ایک دفعہ دوس قبیلہ کے سردار طفیلؓ بن عمرو نے عرض کیا کہ میری مسلسل تبلیغ اور دعوت اسلام کے باوجود میری قوم انکار کر رہی ہے۔ ان کے خلاف بددعا کریں اس پر آنحضرت ﷺ نے دعا کی کہ اے اللہ دوس قبیلہ کو ہدایت دے۔ چنانچہ آپؐ کی دعا کی برکت سے دوس قبیلہ کے تمام لوگ جو ستر خاندان تھے ایمان لے آئے۔ حضرت ابو ہریرہؓ کا تعلق بھی دوس قبیلہ سے تھا جو اسی دعا کا پھل تھے۔ ان کی والدہ مشرک تھیں۔ ایک روز ان کی والدہ نے آنحضرت ﷺ کے بارے میں نازیبا الفاظ استعمال کئے اس پر حضرت ابو ہریرہ بڑے کرب کے ساتھ آنحضرت ﷺ خدمت میں حاضر ہوئے اور سارا واقعہ عرض کیا۔ آنحضرت ﷺ نے دعا کی کہ اے اللہ ابو ہریرہؓ کی والدہ کو ہدایت دے۔ چنانچہ جب حضرت ابو ہریرہؓ گھر گئے تو ان کی والدہ نے قبول اسلام کی گواہی دی۔ حضور انور نے حضرت نبی کریم ﷺ قبولیت دعا کے متعدد ایمان افروز واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس فانی فی اللہ کی دعاؤں کا مستحق بننے کیلئے اپنی حالتوں میں پاک تبدیلی پیدا کریں اور خدا کے آگے جھکتے چلے جائیں۔

خطبہ ثانیہ کے دوران حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ خطبہ جمعہ میں، میں نے امریکہ کے دورہ کے بارے میں دعا اور مشورہ کیلئے کہا تھا چنانچہ احباب نے یہی مشورہ دیا کہ نہ جائیں حضور انور نے فرمایا کہ برطانیہ کے جلسہ کے دنوں میں مبارکباد کے قریباً 25-30 ہزار خطوط آئے۔ سب کا جواب دینا تو مشکل ہے میں سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ احمدیت کی ترقی کے نظارے ہمیں دکھاتا رہے اور اپنی حفظ و امان میں رکھے۔